خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعرات
4- جنوری 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 46-81 نمبر 4 | جمعرات 12 شعبان 1416ھ 4 صلح 1375 ہش 4 جنوری 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تدابیر بغیر خدا کی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں

اپنی جانوں پر رحم کرو اور جو لوگ خدا سے بکلی علاقہ توڑ چکے ہیں اور ہمہ تن اسباب پر گر گئے ہیں یہاں تک کہ طاقت مانگنے کے لئے وہ منہ سے (اگر خدا نے چاہا) بھی نہیں نکالتے۔ ان کے پیرو مت بن جاؤ۔ خدا تمہاری آنکھیں کھولے تا تمہیں معلوم ہو کہ تمہارا خدا تمہاری تمام تدابیر کا شہتیر ہے اگر شہتیر گر جائے تو کیا کڑیاں اپنی چھت پر قائم رہ سکتی ہیں؟ نہیں بلکہ یک دفعہ گریں گی اور احتمال ہے کہ ان سے کئی خون بھی ہو جائیں اسی طرح تمہاری تدابیر بغیر خدائی مدد کے قائم نہیں رہ سکتیں۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے۔ (-) یعنی جو شخص ایک ذرہ برابر بھی نیکی کرتا ہے اسے بھی ضائع نہیں کرتا بلکہ اجر دیتا ہے تو پھر جو شخص اتنی بڑی نیکی کرتا ہے اور خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے ایک موت اپنے لئے روا رکھتا ہے اسے اجر کیوں نہ ملے؟ جو شخص خدا تعالیٰ کے لئے اپنے تعلقات کو توڑتا ہے وہ فی الحقیقت ایک موت اختیار کرتا ہے کیونکہ اصل موت بھی ایک قسم کا قطع تعلق ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے لئے ان تعلقات کو توڑنا جو اپنی قوم اور خویش و اقارب سے ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے نزدیک بہت بڑی بات ہے۔ بسا اوقات یہ روک بڑی زبردست روک انسان کو خدا کی طرف آنے کے لئے ہو جاتی ہے۔ وہ دیکھتا ہے کہ دوستوں کا ایک گروہ ہے۔ ماں باپ، بہن بھائی اور دوسرے رشتہ دار ہیں ان کی محبت اور تعلقات نے اس کے رگ و ریشہ میں سرایت کی ہوتی ہے کہ وہ (دین حق) کی صداقت اور سچائی کو تسلیم کرتا ہے اور سمجھتا ہے کہ بجز اس کے نجات نہیں۔ لیکن ان تعلقات کی بنا پر اقرار کرتا ہے کہ یہ راہ جس پر میں چلتا ہوں خطرناک اور گندی راہ ہے مگر کیا کریں جہنم میں پڑنا منظور، ان قومی تعلقات کو کیونکر چھوڑ دیں۔ ایسے لوگ نہیں جانتے کہ یہ صرف زبان سے کہنا تو آسان ہے کہ جہنم میں پڑنا منظور۔ اگر انہیں اس دکھ درد کی کیفیت معلوم ہو تو پتہ لگے۔ ایک آنکھ میں ذرا درد ہو تو معلوم ہو جاتا ہے کہ کس قدر تکلیف ہے۔ پھر جہنم تو وہ جہنم ہے جس کی بابت (کلام الٰہی) میں آیا ہے۔ (-) ایسے لوگ سخت غلطی پر ہیں۔ اس کا تو فیصلہ آسان ہے۔ دنیا میں دیکھ لے کہ کیا وہ دنیا کی بلاؤں پر صبر کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں، تو پھر یہ کیونکر سمجھ لیا کہ عذابِ جہنم کو برداشت کر لیں گے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 327)

کسی سے ہنسی تمسخر اور ٹھٹھا نہ کرو

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

"ہنسی۔ تمسخر اور ٹھٹھے کی ابتدا ہمیشہ تکبر سے پیدا ہوتی ہے اور ان کا انجام بھی ہمیشہ منافقت اور تکبر ہی ہوتا ہے کلام الٰہی میں جہاں خدا تعالیٰ نے لوگوں کو فتنہ اور فساد کے مٹانے کے لئے احکام بیان فرمائے ہیں وہاں یہ بھی فرمایا ہے کہ کسی سے ہنسی اور تمسخر نہ کرو۔ کیونکہ اس سے انسان صرف اوروں کو ہی نقصان نہیں پہنچاتا بلکہ اس میں بھی تکبر اور نفاق پیدا ہو جاتا ہے اور یہ

باقی صفحہ 7 پر

قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جاتی ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری منیر احمد خان صاحب ایم اے سابق امیر جماعت ہائے ضلع گجرات 21- دسمبر کو حرکت قلب بند ہو جانے سے اپنے مولا حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے مکرم چوہدری منیر احمد خان صاحب نے اپنی تمام زندگی سلسلہ کے کاموں کے لئے وقف رکھی اور تقریباً 19 سال جماعت احمدیہ ضلع گجرات کے امیر رہے۔ مکرم چوہدری منیر احمد صاحب محترم چوہدری رحمت خان صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کے بیٹے تھے۔ جنازہ 22- دسمبر کو بیت الاقصیٰ میں بعد جمعہ مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے پڑھایا۔ اور قبر تیار ہونے پر آپ نے ہی دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

نکاح

○ مکرم یاسر منصور احمد صاحب زیروی پبلشر "لاہور" ابن محترم ثاقب زیروی صاحب کا نکاح ہمراہ محترمہ سائرہ برلاس صاحبہ بنت مکرم مرزا طاہر احمد صاحب سمن آباد لاہور مورخہ 22- دسمبر 1995ء کو بیت الذکر لاہور میں محترم چوہدری حمید نصر اللہ خان صاحب امیر ضلع لاہور نے پڑھا۔

احباب سے رشتہ کے جانبین کے لئے بابرکت ہونے کی دعا ہے۔

تقریب شادی

○ مکرم ناصر احمد خان صاحب ابن مکرم عبد القدیر خان صاحب سیکرٹری مال فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور کی شادی 25- دسمبر 1995ء کو لاہور میں منعقد ہوئی۔ اس موقع پر محترم پروفیسر ڈاکٹر محمد صادق جنجوعہ صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصار اللہ حلقہ شاہدرہ نے دعا کروائی۔ قبل ازیں ناصر احمد کا نکاح مبلغ پچیس ہزار روپے پر عزیزہ راشدہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب سے پڑھا گیا تھا۔ اگلے روز مکرم عبد القدیر خان صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 82

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

4- صلح 1375 ھش　　4 - جنوری 1996ء

دعوت الی اللہ اور دعا

دعوت الی اللہ کے سلسلے میں حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) بار بار یہ ہدایت فرما رہے ہیں کہ ہمیں دعا سے کام لینا چاہئے۔ کیونکہ دعوت الی اللہ ایک ایسی بات ہے جو دو پہلو رکھتی ہے۔ بات کہنے والا اور بات سننے والا۔ بات کہنے والے کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ اس کی بات نہ صرف سنی جائے بلکہ مانی جائے آخر دعوت الی اللہ کی کامیابی تو یہی ہے نا۔ کہ جو کچھ دعوت الی اللہ کرنے والا کہتا ہے اسے سنا بھی جائے اور مانا بھی جائے۔ چنانچہ دعوت الی اللہ کرتے تو ہم اپنی کوشش اور اپنی مرضی کے ساتھ ہیں لیکن سننے والے پر ہمارا کوئی اختیار نہیں۔ اول تو وہ چاہے تو سنے ہی نہ اور اگر سنے تو اس پر اثر ہی نہ ہو۔ اور وہ مانے ہی نہ۔ اور اس طرح ہماری کوشش ناکام ہو جائے۔ پس دعا کے ذریعہ ہم اپنی دعوت الی اللہ کو اس طرح کامیاب بنا سکتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان لوگوں کے دلوں پر اثر پیدا کرے جن سے ہم بات کرتے ہیں۔ اور انہیں ماننے کی توفیق دے۔ یہ بات خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ اسی لئے حضرت امام جماعت الرابع نے فرمایا ہے کہ اب ہوائیں جھکڑ بن گئی ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے۔ ہمارا نہیں۔ ہم تو پہلے بھی دعوت الی اللہ کرتے تھے۔ جب سے احمدیت کا آغاز ہوا ہے۔ دعوت الی اللہ کا کام جاری ہے اور اسے آہستہ آہستہ پھیلاؤ ملتا رہا ہے ایک ملک سے دوسرے ملک میں اور دوسرے ملک سے تیسرے ملک میں۔ لیکن ایک لمبے عرصے تک ایسا بھی ہوا کہ لوگ کم کم جماعت میں داخل ہوئے۔ کم کم کا مطلب یہ ہے کہ جتنی ہماری خواہش تھی اس سے کم ورنہ داخل تو بڑی تعداد میں ہوئے لیکن اب اللہ تعالیٰ نے حالات کچھ ایسے بدل دیئے ہیں کہ ادھر بات کی جاتی ہے اور ادھر لوگوں کے دل پر اثر ہونا شروع ہو جاتا ہے اور وہ ماننے کے لئے تیار ہو جاتے ہیں اور وہ بھی اکا دکا نہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں۔ پس یہ بات دو طرفہ ہونے کی وجہ سے دعا ایک لازمی امر ہے۔ ہم دعوت الی اللہ کے ساتھ ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری کوششوں کو کامیاب بنائے۔ لوگوں کو سننے کی توفیق دے۔ سننے کی طرف ان کا میلان پیدا ہو اور سننے کے بعد انہیں ماننے کی توفیق ملے۔ اور جوں جوں ہماری یہ کوشش کامیاب تر ہوتی چلی جاتی ہے ہمارے دل میں یہ یقین پختہ سے پختہ تر ہوتا جا رہا ہے کہ یہ سارا کام دعا ہی کے بل بوتے پر ہوگا۔ جتنی زیادہ دعا کی جائے گی اتنی زیادہ کامیابی ہوگی۔

تدبیر کو تقدیر میں ضم کرنے لگا ہوں
مَیں اپنے ارادوں کو بھسم کرنے لگا ہوں
مَیں ہونے نہ ہونے کا تماشا نہ بنوں گا
ہستی کو بھی ہمراہِ عدم کرنے لگا ہوں

ابوالاقبال

O

پھر اُٹھا جانبِ دل شور کہیں
آرزوؤں نے کیا زور کہیں

دُور اس پار چمک لہرائی
پھر گھٹا اٹھی ہے گھنگھور کہیں

کون جانے یہ کہاں برسے گی
یہ برستی ہے کہیں شور کہیں

جنگلوں میں بھی تو آبادی ہے
من میں بستا ہے وہ چِت چور کہیں

نغمۂ رنگ سے بَنْ جھُوم اٹھا
مستِ آواز ہُوا مور کہیں

چاندنی رات میں وہ پھُول مرا
ہوگا شبنم میں شرابُور کہیں

غالب احمد

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت حضرت صاحب کے منصوبہ "کفالت یکصد یتامیٰ" کے بارے میں ضروری اعلانات

(1) **امانت یکصد یتامیٰ** جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں وہ ایک یتیم کی کفالت کے جملہ اخراجات ادا کر کے اس بابرکت تحریک میں شامل ہو سکتے ہیں۔ مستحق یتیم بچوں پر عمر اور تعلیم کی ضروریات کے لحاظ سے چار صد روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک ماہوار خرچ کا اندازہ ہے۔ آپ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی باقاعدہ ماہوار مقرر کرنا چاہیں کمیٹی کو اس کی اطلاع کر دیں۔ اس غرض کے لئے اپنی رقوم امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام جماعت کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔

نیز احباب کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے کہ حضرت صاحب نے ایسے احباب کو بھی ادائیگی کی اجازت عطا فرمائی ہے جو گاہے گاہے کوئی رقم مقرر کیے بغیر کچھ نہ کچھ اس مد "کفالت یکصد یتامیٰ" میں مقامی انتظام جماعت کے ذریعہ حسب منشاء جمع کرانا چاہتے ہیں۔

(2) **مستحق یتامیٰ یا ان کے ورثاء توجہ فرماویں** حضرت صاحب کے ارشاد کے ماتحت امانت "کفالت یکصد یتامیٰ" سے ایسے مستحق یتامیٰ کو وظائف دینے کا انتظام ہے جو اپنی پرورش، تعلیم اور مستقبل کی اٹھان کے لئے سلسلہ کی طرف سے مدد لینے کے خواہاں ہوں۔ ایسے بچوں کی والدہ یا ورثاء یتامیٰ کمیٹی کو اطلاع دیں تا ان کے لئے وظائف کا انتظام کیا جا سکے۔

امراء اضلاع و مربیان کرام کی خدمت میں بھی گزارش ہے کہ جماعت میں سے ایسے گھرانوں کی نشان دہی کر کے یتامیٰ کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں تا ان کی مدد کا مستقل انتظام کیا جا سکے۔

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھک کلاس نمبر 82

رسٹاکس' ہائیڈروسٹس' ہائیوسیمس' لیلیئم ٹیگرینم

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر 9 مئی 1995ء کو ہومیو پیتھی کلاس میں فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھک کلاس نمبر82

لندن: 9 مئی 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام میں ہومیو پیتھک کلاس نمبر82 میں رسٹاکس' ہائیڈروسٹس ہائیوسیمس اور لیلیئم ٹیگرینم پڑھائیں۔ اور ان کے بارہ میں اہم تفاصیل سے آگاہ فرمایا۔

رسٹاکس حضرت صاحب نے فرمایا آج ہم رسٹاکس کو ختم کریں گے۔ آرنیکا کی ایک بے چینی سارے بدن کی بجائے صرف ٹانگوں سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ رات کے وقت ٹانگوں میں بے چینی جو خاص طور پر زنکم کی علامت ہے۔ زنکم میٹ اس میں چوٹی کی دوا ہے۔ ٹانگوں میں بے چینی ہو۔ خاص طور پر عورتوں میں زیادہ ملتی ہے یہ تکلیف۔ دیر سے اعصابی تناؤ ہو۔ پھر وہ رات کو باہر پاؤں بستر سے نکال کر آپس میں رگڑتی رہتی ہیں۔ دونوں پاؤں کو۔ یہ بے چینی کا مظہر ہے۔ اس میں اگر رویمٹک تکلیفوں کی وجہ سے ایسا ہو تو پھر رسٹاکس دوا ہے۔ اگر محض اعصابی وجہ سے ہو تو زنکم میٹ' زنکم میٹیلیکم 200 میں۔

رسٹاکس میں باقی بدن کے مقابل پر زیادہ بوجھل بے جان سا کچھ ہلکا دردوں کا احساس بھی رہتا ہے۔ رسٹاکس کی Typical علامت ہے۔ اور بھی بہت سی دواؤں میں ہے۔ اس لئے رسٹاکس سے اگر باقی علامتیں ملتی ہوں تو یہی دوا کافی ہو سکتی ہے۔

ٹانگوں کی جو بے چینی ہے وہ روماٹزم کے علاوہ بعض دفعہ دبا دیئے گئے ایگزیما وغیرہ یا خارش کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے۔ اگر رسٹاکس آپ دیں گے تو ہو سکتا ہے مریض کی ٹانگوں پر خارش شروع ہو جائے یا ایگزیما اچھل آئے تو اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ بہت اچھی علامت ہے۔ عام طور پر ایگزیما وغیرہ یا اس قسم کی جلد کی بیماریاں جب بڑھتی ہیں تو گلینڈز پر یا Nerves پر اثر ڈالتی ہیں۔ تو یہ بھی امکان ہے۔ ایک ایسا کیس تو یقیناً میرے تجربے میں ہے۔ رویمٹک تکلیفوں سے تعلق ہے۔ لیکن بعض دفعہ دوائی دی جائے تو جسم کے اوپر' یعنی جلد کے اوپر ٹانگوں میں ایگزیما کے یا اور کسی قسم کی دبی ہوئی جلدی مرض کے آثار ظاہر ہو جاتے ہیں۔ اور اسی سے پھر ٹھیک ہوتے ہیں اسے بدلنے کی ضرورت نہیں۔

چھپاکی ارٹی کیریا Urticaria جس کو چھپاکی کہتے ہیں۔ یہ مختلف بخاروں سے تعلق رکھتا ہے۔ بعض دفعہ بغیر بخاروں کے بھی آجاتا ہے۔ یعنی بغیر کسی بخار کے بھی۔ لیکن ملیریا میں اکثر میں نے دیکھا ہے کہ رسٹاکس کے مریض کو ارٹی کیریا کا رجحان ہوتا ہے۔ اور ملیریا میں نسخہ آپ کو پہلے لکھوا ہی چکا ہوں اس کو دوہرانے کی ضرورت نہیں۔ اس کا جو ارٹی کیریا ہے۔ یہ عجیب ہے کہ بعض دوسرے ارٹی کیریا' چھپاکی کے برعکس جب پسینہ آتا ہے تو اس وقت غائب ہو جاتا ہے۔ اور بخار کی حالت میں ہوتا ہے جب کہ عموماً جب پسینہ آتا ہے تو ارٹی کیریا بعد میں شروع ہوتا ہے۔ بعض ایسی دوائیں ہیں جن کے اثر سے ایلوپیتھک میں ملیریا روکنے کے لئے دی جاتی ہیں' بخار ٹوٹنے کے بعد شدید ارٹی کیریا شروع ہو جاتا ہے' ہتھیلی وغیرہ میں جسم کے اور حصوں میں خاص طور پر ہاتھوں میں سوجن کا احساس بھی ہوتا ہے۔ اس کا علاج فاسفورس ہے۔

فاسفورس 30 میں ایسے ارٹی کیریا کے لئے بہت اچھی ہے جو ملیریا بخار کو ایلوپیتھک دواؤں سے دبا دینے کے نتیجے میں پیدا ہوتا ہے۔ اور یہ بڑی خشک سی چیز ہے۔

خارش اس کی خارش میں کوئی لذت نہیں۔ کوئی مزا نہیں۔ بالکل بدمزہ بے ذوق سی چیز۔ محض تکلیف اور گہرا ہوتا ہے۔ اس تک انسان کا ہاتھ بھی نہیں پہنچتا۔ اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ چھری سے کاٹا جائے تو شاید اندر تک اثر پہنچ جائے۔ اور یہ چھری سے کاٹ کر اندر اثر پہنچانے کا جو رجحان ہے۔ بے بسی کا اظہار۔ یہ ایک اور دوا میں بہت ہے۔ اس کا نام ہے ایناکارڈیم 200 ایناکارڈیم مگ نٹ سے بنتی ہے یہ وہ چیز ہے جس سے دھوبی نشان ڈالتے ہیں۔ کپڑوں کے اوپر یہ سیاہی جس چیز سے نکلتی ہے اس مگ سے جو ان مٹ ہے۔ کپڑا پھٹ جائے گا اس کا نشان نہیں مٹے گا۔ اور اس کی خارش بھی بڑی بدبخت چیز ہے اگر اس کا زہر کوئی کھالے غلطی سے تو اس کو سارے جسم پر ورم ہو جائے گی اور ورم کے اندر خارش چھپی ہوئی ہوگی۔ وہ جتنا مرضی رگڑے درد ہوگی اوپر اور اندر خارش تک ناخن نہیں پہنچتے۔ دباؤ کی لکیریں اندر تک نہیں جاتیں۔ یہ ہے ایناکارڈیم۔ پس اس پہلو سے فاسفورس کی خارش عموماً ہاتھوں کی ہتھیلیوں میں تلووں میں ہوتی ہے۔ اس کا جو ارٹی کیریا ہے وہ سارے بدن پر ظاہر نہیں ہوتا۔ سب سے زیادہ یہاں زور مارتا ہے۔ جو سلفر کی آماجگاہ ہے۔ وہاں فاسفورس کا ارٹی کیریا زور مارتا ہے۔ اور سارے بدن پر عموماً بے چینی سی بدمزگی سی پھیل جاتی ہے۔ اس میں اگر فاسفورس کام نہ کرے تو اس کو ٹرائی کرنا چاہئے۔ کس کو ایناکارڈیم کو۔ اور سلفر میں نے استعمال نہیں کی مگر ہو سکتا ہے وہ بھی مفید ہو۔ اصل میں ایناکارڈیم کو لوگ عموماً چھوٹے چھالوں سے ایسا باندھ دیتے ہیں کہ جب تک چھالے نہ دیکھ لیں وہ سمجھتے ہیں کہ ایناکارڈیم کا کیس نہیں ہے۔ حالانکہ چھالے بعد کی سٹیج ہے یا بعض خاص قسم کے حملوں میں دیکھتے ہیں۔ ورنہ عموماً اس کی سب سے پہلی علامت یہی ہے۔ گہری خارش جس تک کھجلانے کی کوشش پہنچتی نہیں۔

ہرپیز رسٹاکس کے شنگلز کا بھی اچھا علاج ہو جاتا ہے اور اس کے علاوہ ہرپیز ہر قسم کی' ہرپیز کو شنگلز کہتے ہیں۔ اس کی ایک نئی بیماری نکلی ہے۔ جنسی ہرپیز اس کا تو کوئی مستقل علاج ایلوپیتھک میں ابھی تک ایجاد نہیں ہوا۔ اور ہومیو پیتھک میں میں اس لئے کہہ نہیں سکتا کہ کوئی مریض میرے سامنے آیا نہیں۔ جس کو میں کہہ سکوں کہ یہ فلاں ہرپیز تھی۔ کیونکہ دیکھنے میں ایک جیسی ہوتی ہے۔ اور بعض علامتیں ایسی ہیں کہ جن کو مریض بتاتا نہیں۔ جس سے پہچان ہو سکے کہ اس کا تعلق جنسی بے راہ روی سے ہے۔ مگر وہ ہرپیز ایسی ہے کہ ساری عمر کسی کا پیچھا نہیں چھوڑتی۔ ایلوپیتھک میں اینٹی بائیوٹک دے کے اس کو ٹھیک کرتے ہیں۔ اور امریکہ میں ایک سٹڈی ہوئی ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ 30 فیصد امریکنوں کو وہ ہرپیز ہو گئی ہے۔ اور وقتاً فوقتاً وہ ابھرتی ہے پھر اس کا علاج کروانا پڑتا ہے۔ اور وہ ہرپیز سزا دینے میں سب سے زیادہ سخت ہے۔ دوسری ہرپیز بھی بڑی تکلیف دہ چیز ہے۔ آپ میں سے نکلی ہے کسی کو۔

ایک خاتون نے بتایا' میرے اباجان کو نکلی تھی۔

حضرت صاحب نے فرمایا ہاں۔ پاکستان میں عموماً گرمیوں میں چونکہ اعصاب Exhaust کر جاتے ہیں اس وقت ہرپیز نکلتی ہے۔ مجھے ایک دفعہ ہاتھ پہ نکلی تھی اور ہمارے گھر میں بچوں کو' سب کو تو نہیں مگر بعض کو بی بی کو نکلی تھی اور بعضوں کو نکلی تھی۔ مگر وہ ہرپیز اپنے کورس میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ عام طور پر تین ہفتے یا مہینہ لیتی ہے۔ لیکن ہومیو پیتھک دوا دیں تو ہفتہ دس دن میں ٹھیک ہو جاتی ہے۔ پھر دوبارہ نہیں ہوتی خدا کے فضل سے۔ جو دوسری میں کہہ رہا ہوں وہ بار بار آنے والی ہے۔ پتہ نہیں کہاں اس کے جراثیم ہیں' یا کوئی اور ایسی خرابی ہے جس تک ان کی دوائیں پہنچ نہیں سکتیں تو ہرپیز میں یہ رسٹاکس چوٹی کی دوا ہے۔

ہائی ڈروسٹس اب آپ کو میں ہائی ڈروسٹس Hydrastis کے بارے میں بتاتا ہوں جو جگر کی بعض بیماریوں میں بہت ہی اہمیت رکھتی ہے۔ اس کا جگر سے بھی تعلق ہے اور جلد سے بھی تعلق ہے۔ اور میوکس ممبرین سے بھی جس کا جلد سے تعلق ہو گا اس کا میوکس ممبرین سے بھی تعلق ہو گا۔ تو پہلے ہم اس کی سطحی علامتیں دیکھتے ہیں۔ السریشن جلد کے اوپر۔ اور السریشن اگر Malignent ہو جائے یا Malignency کے آثار ہوں گویا کینسر سی ہو رہی ہے اور کسی دوا سے جس سے آرام آنا چاہئے وہ اثر نہیں کرتی اس میں ہائی ڈروسٹس بہت اہم دوا ہے۔ کیونکہ اس سے اللہ کے فضل سے Malignent Ulcers بھی قابو آجاتے ہیں۔

شہد کا پھوڑوں پر اثر Malignent پھوڑوں میں اور آنکھ کے ضدی السرز میں ایک ایسی دوا ہے جسے پہلے بہت کم ڈاکٹروں نے استعمال کیا مگر اب باقاعدہ ریسرچ پیپر شائع ہو چکے ہیں اور یہ کہتے ہیں کہ سب معلوم مقامی لگانے والی چیزوں میں سب سے بہتر ہے۔ اور وہ ہے خالص شہد۔ خالص شہد کا لیپ کیا جائے دن میں دو تین دفعہ۔ جب کرتے ہیں تو پانی نکالتا ہے شہد۔ اور آنکھ کو اگر' سلائی بھی لگائیں آنکھ میں تو پہلے وہ پانی نکالتا ہے پھر آرام دیتا ہے۔ اور یہ طے شدہ حقیقت ہے کہ کینسر کے وہ زخم جن میں گٹھلیاں بن کے پھٹتی ہیں زخم بنتے ہیں۔ جو کسی اور دوا کا اثر قبول نہیں کر رہے تھے۔ شہد لگانے سے وہ ٹھیک ہو گئے۔ اس لئے جو بات میں آپ کو بتا رہا ہوں یہ میڈیکل ریسرچ جرنلز میں چھپی ہوئی موجود ہے۔ تو شہد کو نہ بھولیں ویسے تو بھولنے کا سوال نہیں۔ کلام الٰہی میں لکھا ہوا ہے۔ اس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے۔ شفاء سے مراد ایک تو عام شفا ہے۔ لیکن شفاءٌ کا جو نکرے کا استعمال ہے۔ اس سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے اس میں ایک غیر معمولی شفا کی بات ہے۔ کیونکہ عربی محاورہ میں اگر کہنا ہو کہ اس میں غیر معمولی شفا کی بات ہے تو شفاءٌ ہی کہیں گے۔ اس کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطلب یہ ہے کہ ہو سکتا ہے کہ بعض ایسے مرضوں میں جن کو انسان ناقابل علاج سمجھتا تھا ان کے لئے کچھ شفا کی کوئی باتیں رکھی گئی ہوں ان میں اس کے ذریعے شفاء ہے مگر عموماً" بھی ہے۔ کیونکہ عام طور پر شہد کا استعمال لوگ کرتے رہتے ہیں۔ عام بیماریوں سے کوئی خاص تعلق اس کا دکھائی نہیں دیتا۔ اب کلام الٰہی تو بہرحال قطعی یقینی بات کرتا ہے۔ اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ شہد پر ہمیں مزید ریسرچ کرنی چاہئے۔ یا ہمیں اس کا صحیح استعمال ابھی تک نہیں آیا۔ یا بعض کچھ خاص بیماریوں میں غیر معمولی شفاء رکھتا ہے جن تک ابھی ہماری پہنچ نہیں ہے۔ اس میں ہے بہرحال۔ یہ بات علم میں آچکی ہے۔ کہ آنکھوں کے السر میں اور سخت پرانی کرانک تکلیفوں میں جو کسی دوا کا اثر قبول نہ کرتی ہوں۔ اور کینسرس السر زمیں بھی اللہ تعالٰی کے فضل سے 'السر زمیں یا پھوڑوں کے پھٹنے کے بعد جو بہت ہی مکروہ شکل ظاہر ہوتی ہے اس پر شہد کا لیپ لگانا چاہئے۔ اور دن میں تین دفعہ پٹی بدلنی چاہئے۔

بھوک کی خاص علامت ہائی ڈروسٹس جگر سے گہرا تعلق رکھتی ہے اس لئے بھوک پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ ایک عجیب سی علامت پیدا کرتی ہے۔ کہ گہری کھرچن سی بھوک کی لگتی ہے اور اس کے ساتھ ہی کھانے سے سخت نفرت ہوتی ہے۔ کھانے کا نام بھی نہیں سنا جاتا۔ اور متلی کوئی نہیں۔ بغیر متلی کے کھانے کی کھرچن' جیسے بھوک کی نقاہت سے یوں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی معدے کو اندر سے کھرچ رہا ہے۔ یہ احساس ہے اور کھانے سے نفرت ہے۔ یہ عجیب سی علامتیں بعض دوسری دواؤں میں بھی ملتی ہیں مگر دوسرے طریق پر۔ لائیکو پوڈیم میں تھوڑا سا کھایا' (حالانکہ بھوک بہت لگی ہے) اور بھوک بند۔ اور کولچیکم میں کھانے کی خوشبو سے بھوک بند اور بھی بعض دواؤں کے نام لئے تھے۔ یاد ہے آپ کو۔ لیکیسز میں بھی ہے کچھ یہ علامت ہے۔ بھوک سے تعلق ہے لیکیسز میں بھی 'جلدی ختم ہو جاتی ہے۔ سیپیا اور فاسفورس میں بھی یہی علامت ہے۔

کرانک نزلہ اس کی جو نزلاتی کیفیات ہیں ان میں لیسدار اور زردی مائل گاڑھا مواد ہوتا ہے جو مستقل ناک میں موجود رہتا ہے اور اس سے چوہے بنتے رہتے ہیں۔ اور اکثر بچے جب نوچتے ہیں تو بعض دفعہ زخم ہو جاتے ہیں اور خون بھی رسنے لگتا ہے۔ ناک میں السر زپیدا کرتا ہے اس لئے یہ مستقل کرانک نزلہ سا بن جاتا ہے۔ اور چونکہ یہ کینسر کے السر میں مفید ہے اس لئے ناک کے بھی اس قسم کے السر میں مفید ہے۔ لیکن ناک کے کینسر میں ابھی اس کو میں نے استعمال کر کے نہیں دیکھا۔ فائٹولا کا کسی کو بھیجا تھا ایک کیس کو۔ ان کو ناک کا کینسر تھا۔ فائٹولا کا کا نام اس میں مشہور ہے۔ یہ جو نقشہ کھینچا جاتا ہے کتابوں میں اس سے بعید نہیں کہ ہائی ڈروسٹس کو بھی ناک کے کینسر میں استعمال کیا جائے تو مفید ہو۔

رسٹاکس سے یہ علامت برعکس ہے اور برائیونیا کے قریب ہے۔ کہ آرام سے فائدہ پہنچتا ہے۔ چہرے سے یرقان کے اثرات ظاہر ہو جاتے ہیں۔ آنکھوں کے پپوٹوں پر زخم یا موٹے ہونے شروع ہو جاتے ہیں انفلیمیشن کی وجہ سے۔ کانوں کے اندر بدبودار اور گاڑھی پیپ سی بنتی ہے یا جم جاتی ہے۔ یہ سلفر میں بھی بہت نمایاں ہے مگر یہ اس میں بھی ملتا ہے اس کے نتیجے میں بہرا پن شروع ہو جاتا ہے۔

اس کا جو ناک بہنا ہے اس کو کمرے میں آرام آتا ہے اور باہر نکل کے کھلی ہوا میں وہ بہہ جاتا ہے۔

بھوک کے باوجود کھانے سے نفرت یہ میں نے بتایا ہے کہ وہ کھانا ہضم بھی نہیں ہوتا کچھ اور سوائے دودھ اور پانی کے۔ پس یہ جو ہائی ڈروسٹس کے مریض ہیں ان کو زیادہ تر دودھ پر رکھنا پڑتا ہے۔ Cramps پڑتی ہیں تشنج' کڑل (پنجابی میں کہتے ہیں) اصل میں اینٹھن کہتے ہیں۔ اردو میں کہتے ہیں اینٹھ جاتی ہے چیز۔ اور تشنج ہو جاتا ہے بعد میں۔ اس کا السریشن کا تعلق مریضوں کی پائلز سے بھی ہے جن مریضوں کو پائلز ہوں اور السریٹو پائلز ہوں' ان میں ضد ہو' لمبا عرصہ چلنے والی۔ ان میں یہ دوا بھی غور کے لائق ہے۔ پیٹ میں ہوا بہت ہوتی ہے۔ پیشاب اس میں عموماً" دبا دبا سا ہوتا ہے اور بدبو آتی ہے سارے جسم میں۔ پیشاب کم آنے کی وجہ سے۔ پیشاب کی بدبو بھی زیادہ اور سارا جسم بدبودار ہو جاتا ہے۔ کسی کو لیکوریا ہے اس میں بھی یہی علامتیں سب ملتی ہیں۔ Larynx کی Tickling اس میں بھی نمایاں ہے۔ کھانسی اٹھتی ہے تو یہاں اندر Tickling ہے۔ یہ Tickling والی دوائیں جو ہیں کافی ہیں۔ ان کا جو فرق ہے وہ صرف ٹریکیا کی علامتوں سے نہیں ہو سکتا۔ اردگرد کی علامتوں سے ہوتا ہے۔ Tickling میں نمایاں کون کون سی ہیں؟ رسٹاکس' ایلیم سیپا' ہیپر سلف' فاسفورس کی جو Tickling ہے اس میں اضافہ ہوتا ہے ہنسنے سے۔ ہنسنا عام طور پر کھانسی کو بڑھاتا ہے مگر فاسفورس میں یہ بات ہے کہ اگر نہ ہنسے انسان تو کافی بہتر رہتا ہے۔ ہنستے ہی ایک دم کھانسی چھڑ جاتی ہے۔ اور بعض لوگوں کو کھانسی چھڑی رہتی ہے۔ Tickling ہوتی رہتی ہے اور ہنسنے سے مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ فاسفورس اور برائیونیا بعض دفعہ لنگز کی بیماریوں میں بدل بدل کر دیتے ہیں بعض لوگ۔ روٹین کے طور پر اور اچھا فائدہ اٹھاتے ہیں۔

فاسفورس کا زیادہ استعمال مضر ہے

روٹین کے طور پر فاسفورس کا دینا مضر ہے کیونکہ اس کے اثرات بہت گہرے ہوتے ہیں اور محض آنکھیں بند کر کے روٹین دواؤں میں شامل کرنا جائز نہیں ہے۔ اس کی علامتیں دیکھ کر اس کے مطابق دینا چاہئے۔ فاسفورس مثلاً بعض دفعہ بلڈ کو گاڑھا کر دیتی ہے۔ اور یہ چیز جو ہے یہ بعض اور خطرناک چیزوں پر منتج ہو سکتی ہے۔ خون گاڑھا ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہیمرج کی' دوران خون کی بہترین دوا ہے۔ فاسفورس۔ تو کس طرح کام کرتی ہے۔ بعض دوائیں تو بغیر خون کو گاڑھا کئے کام کرتی ہیں۔ کنٹرول کرتی ہیں دونوں طرف کا توازن آجاتا ہے۔ لیکن فاسفورس گاڑھا کر کے کام کرتی ہے۔ اس لئے جن کا خون پتلا ہو ان کو فاسفورس لمبا عرصہ دیا جا سکتا ہے۔ پس وہ لوگ جن کو ہیموفیلیا کی تکلیف ہوتی ہے ان کو میں مستقل فاسفورس دیتا ہوں کبھی کوئی نقصان سامنے نہیں آیا۔ آرسنک فاسفورس وغیرہ فاسفورس ضرور دیتا ہوں۔

خون جہاں سے بھی بہے بہتا چلا جاتا ہے رکتا نہیں۔ ناخنوں کے کونوں سے بھی بعض دفعہ بہنے لگتا ہے' ناک سے' ذرا سی چوٹ لگے' ذرا سا زخم لگے بعض دفعہ اتنی بلیڈنگ ہوتی ہے کہ زندگی کو خطرہ درپیش ہوتا ہے۔

ایک خاتون کو حضرت صاحب نے مشورہ دیا کہ آپ فاسفورس ضرور شروع کریں فوری طور پر 30 میں۔ فاسفورس کو اس احتیاط کے ساتھ کہ اگر سہولت ہو چیک کرنے کی یا اگر علامتوں پر نظر ہو جو خون کو زیادہ گاڑھا نہ کر دے۔ تو دینے میں کوئی حرج نہیں مگر جو روٹین ہے اس میں کچھ پتہ نہیں کہ کیا ہو جائے۔ مجھے پہلے پتہ نہیں تھا کہ یہ کس طرح کام کرتی ہے۔ لیکن میں نے کولیسٹرول کو کم کرنے کا جو نسخہ بنایا تھا اس میں فاسفورس ڈالی تھی۔ تو فاسفورس بھی کولسٹرول کو کم کرتی ہے۔ لیکن خون کو پھر بھی گاڑھا کرتی ہے عجیب بات ہے۔ جن مریضوں کو دی ان میں کولیسٹرول گرا مگر چند مہینوں کے بعد یہ شکایت ہوئی کہ خون گاڑھا ہو گیا ہے۔ کولیسٹرول کے بغیر ہی۔ اس کی پرسنٹیج بہت بڑھ گئی ہے۔ 13% یا 18% ہو گیا۔ ڈاکٹرز' جو دل کے مریض تھے ان کو متنبہ کر رہے تھے کہ اس کو ٹھیک کرو۔ گاڑھا خون ٹھیک نہیں ہے تمہارے لئے۔ اس وقت جب دو تین مریضوں سے ایسا ہوا تو ان کے نسخے سے فاسفورس نکال دیا تو ٹھیک ہو گئے۔ اس میں دوسری چیز کیا تھی۔ تین تھیں فائٹولا کا اور کولسٹرینم۔ جن میں خون پتلا ہو ان میں یہ بھی دیا جا سکتا ہے۔ فاسفورس بھی۔

موٹاپا کم کرنا یہ موٹاپے کو کم کرنے کے لئے بھی اچھی دوا ہے۔ فاسفورس نہیں دوسری دوائیں۔ کولیسٹرول کو بھی کم کرتی ہیں اور موٹاپے کو بھی کم کرتی ہیں۔ اور Safe نسخہ ہے موٹاپے کے لئے۔ کیا کیا چیز ہے۔ فائٹولا کا اور کولسٹرینم۔ ایک صاحب نے دریافت کیا۔ فائٹولا کا بیری۔ حضرت صاحب نے ہاں بیری۔

فائٹولا کا کی دو قسمیں ہیں۔ ایک فائٹولا کا عام کہلاتا ہے اور ایک ہے فائٹولا کا بیری۔ جو فائٹولا کا میں دیتا ہوں کولسٹرول لیول کم کرنے کے لئے اس میں وہ عام فائٹولا کا ڈالا جاتا ہے اور جو موٹاپا کم کرنے کے لئے ہو اس میں فائٹولا کا بیری ڈالنی پڑتی ہے۔ کولسٹرینم فائٹولا کا بیری۔

جہاں جسم کم کرنا ہو وہاں بیری استعمال کی جاتی ہے اور دوسری دواؤں میں مثلاً گٹھلیاں ہیں بڑی بڑی' عورتوں کے بریسٹ کینسر وغیرہ میں دودھ گاڑھا ہو کر پھٹنے لگ جائے بعض دفعہ۔ بچے کے لئے زہریلا ہو جاتا ہے۔ ایسے امراض میں فائٹولا کا عام روٹ والا۔ اور کولیسٹرول کم کرنے کے لئے بھی روٹ والا استعمال کرتا ہوں بیری نہیں کبھی کیا۔ بیری موٹاپے کے لئے مفید ہے۔

روماٹزم روماٹزم بھی اس میں ہوتا ہے۔ ہائی ڈروسٹس میں۔ اور بڑھتی ہوئی کمزوری ٹانگوں وغیرہ میں۔ آہستہ آہستہ بڑھنے والی کمزوری اور اس پہلو سے یہ رسٹاکس سے ملتا ہے جیسے میں نے آپ کو بتایا تھا اس کو آرام سے بیماریوں سے نجات ملتی ہے' کچھ سہولت پیدا ہو جاتی ہے۔ لیکن روماٹزم میں ہلکا چلنے سے رفتہ رفتہ ہائی ڈروسٹس کے مریض کو بھی آرام آتا ہے۔ ہائی ڈروسٹس کے مریض کے پاؤں سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگر وہ جگر کو زیادہ متاثر کر چکا ہو۔ تو جگر کا جو ورم ہے وہ اکثر چہرے پر ظاہر ہوتا ہے یا پیٹ پر۔ پیٹ پر ہی ہوتا ہے زیادہ۔ پھر چہرے اور پاؤں پر بھی۔ اور گردے کا ورم سب سے زیادہ چہرے پر ظاہر ہوتا ہے۔ تو اس میں جو ہائی ڈروسٹس کا ورم ہے وہ پاؤں پر زیادہ اثر ڈالتا ہے۔

ہائیوسیمس Hyoscyamus

ایک اور دوا ہے ہائیوسیمس۔ میں تو ہائیوسیمس پڑھتا ہوں۔ ہائیوسائمس ہے یا ہائیوسمس ہے۔ اس کی خاص کیا نشانی ہے۔ بہت اہم دوا ہے اگر ٹائفائیڈ میں ہو تو ٹائیفائیڈ میں جو ہذیانی علامات ہیں یہ ہائیوسیمس کی بہت نمایاں ہوتی ہیں۔ پاگلوں کی طرح سوتے میں بکنا' بے ہوشی میں اور اس کے ساتھ ایک علامت اس میں یہ ہے پہچان والی جیسے سلفر اور پائیروجینم میں بھی ہے۔ اور ٹائیفائیڈینم میں بھی یہ علامت ملتی ہے۔ لیکن ہائیوسیمس کی پہچان یہ ہے کہ مریض کپڑے چنتا ہے۔ بستر کی چادر چنتا ہے یا اپنی قمیض چنے گا۔ انگلیوں کو کچھ ہوتا ہے۔ تو یہ چنے گا۔ یہ ہائیوسیمس کی خاصی پہچان ہے۔

جنسی ہذیان اور دوسرے اس میں گندی قابل شرم باتیں۔ ضرور ہوتی ہیں کیونکہ اس کی اس ہذیانی علامت کا اعضاء کی سوزش سے تعلق ہے۔ اسی لئے بعض لوگ حیران ہو جاتے ہیں کہ شریف اور بھلا انسان' بالکل ٹھیک ٹھاک وہ جب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہوا تو اس کی بہت گندی اور ایسی زبان جو وہ ہوش میں کبھی استعمال کر ہی نہیں سکتا۔ ایسی صورت میں اگر کوئی بچی بیمار ہو تو بعض ماں باپ ڈاکٹروں کو بھی نہیں بلاتے شرم کے مارے کہ یہ کیا کہے گا کہ یہ کیا بکواس ہو رہی ہے۔ اس کا کوئی تعلق بھی بالارادہ بے راہ روی سے نہیں۔ یہ ہائیوسیمس کی خاص علامت ہے کہ یہ جو سوزش پیدا کرتا ہے تو ایسے اعضاء میں سوزش پیدا کرتا ہے جن کا دماغ سے یہ رشتہ ہے کہ ایکسائیٹ ہو کر وہ باتیں ایسی بے ہودہ کرتا ہے کہ جو باتیں اس کے جذبات سے تعلق نہیں رکھتیں۔ یہ ایکسائٹ منٹ جو ہے یہ بیماری کی ہے۔ یہی ایکسائٹ منٹ کینتھرس میں بھی پائی جاتی ہے۔ کینتھرس کی مریضہ میں یہ ایکسائٹ منٹ پائی جاتی ہے لیکن جذبات کے لحاظ سے کوئی خواہش نہیں۔ اور اس ایکسائٹ منٹ میں کوئی لذت نہیں ہے۔ بیماری ہے۔ اور یہ ایک زہریلی مکھی کی زہریلی دوا ہے کینتھرس۔ اور دراصل اس کے جو اثرات مشاہدے میں آئے وہ نیوی میں جہازوں میں سفر کرنے والے لوگ ہوا کرتے تھے پرانے زمانے میں تو کئی کئی سال کے سفر ہو جاتے تھے جہاز میں۔ وہ جب پورٹس پر اترتے تھے تو یہ دوا استعمال کرتے تھے مقامی عورتوں پر چائے کافی وغیرہ میں گھول کے یا شراب پلاتے تھے ملا کر۔ اس کے نتیجے میں ہمیشہ کے لئے بیچاری اس بیماری کا شکار ہو جاتی تھیں جس کے اندر ایک نہایت تکلیف دہ عذاب پیدا کرنے والی جلن اور گھبراہٹ اور بے چینی پیدا ہو جاتی تھی۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ایکسائٹ منٹ کرتی ہے۔ لیکن اس وقت وقتی طور پر مریض یہ سمجھتا ہے کہ یہ میری خواہش ہے اور اصل میں وہ بیماری ہے۔ کینتھرس کا ذکر اس لئے کر رہا ہوں کہ ہائیوسیمس سے یہ پہچان ہو۔ اس میں سوتے ہوئے وہ جذبات نہیں ہیں۔ اس کے مریض کو 'جاگتے میں بھی نہیں ہے' سوتے میں یہ تکلیف اس سے ظاہر ہوتی ہے۔ بے ہوشی کے دوران خاص طور پر۔

ہائیوسیمس کی ایک اور علامت جو عام ہے۔ ہر جگہ پٹھے دھڑکتے رہتے ہیں۔ کبھی یہاں پھڑکا کبھی وہاں پھڑکا۔ اور اس کے ساتھ آدمی 'مریض' وہاں ہاتھ مارنے کی کوشش کرتا ہے۔ کیونکہ اس Twitching میں بے چینی ہے۔ اعصاب کی جگہ شعلہ سا اٹھتا ہے۔ اس طرح سوئی کا جیسے ٹانکہ لگاتے ہیں اس سے یہ احساس پیدا ہوتا ہے اور مقعد میں بڑے تشنج بھی پیدا ہوتے ہیں۔ تو ہائیوسیمس کے سارے مریض میں یہ علامتیں بڑی نمایاں ہیں۔

بستر سے سر ڈھلکنا

Convulsions Twitching اور اعصاب کا دھڑکنا۔ بعض جگہ اعصاب دھڑکنے لگ جاتے ہیں۔ اس کے مریض بھی جس طرح میوریٹک ایسڈ کا مریض کمزوری کی وجہ سے کھسک کر تکیے سے نیچے آجاتا ہے۔ ہم جب تکیہ پر سر رکھتے ہیں تو خیال نہیں ہوتا کہ اس میں تھوڑا سا بھی زور 'یا ارادے کا دخل ہے ہمارے کا۔ مگر واقعہ یہ ہے کہ تکیے پر سر قائم رکھنا بھی ایک معمولی بالارادہ کوشش کو چاہتا ہے۔ ورنہ تھوڑی دیر کے بعد سر ڈھلک کے لیول پہ آجائے گا۔ یہ باتیں زیادہ تر میوریٹک ایسڈ کے مریض میں اور ہائیوسیمس کے مریض میں نمایاں ہو جاتی ہیں۔ کیونکہ وہ بار بار جسم کو تکیے پر اونچا کرے گا اور وہ سرک کر نیچے آجائے گا۔

اس میں سوتے میں بھی Convulsions ہوتی ہیں خاص طور پر عورت جب وہ لیبر میں بیٹھی ہے' پیدائش کے وقت' اس وقت اگر ہائیوسیمس کا پتہ نہ ہو اور اس کو پہلے دی نہ گئی ہو تو خطرہ ہے کہ بہت خطرناک قسم کا تشنج اور Convulsions پیدا ہو جائیں گی۔

دماغی بیماریاں

دماغی بیماریوں میں ہر قسم کی بیماریاں اس میں ملتی ہیں ان میں وائیلنس کم ہے نسبتاً۔ بیلاڈونا میں وائیلنس (شدت) بہت زیادہ ہوتی ہے لیکن کبھی کبھی اس میں بھی وائیلنس آ جاتی ہے۔ لیکن Hallucination DELIRIUM جتنے بھی نام آپ کو یاد ہیں استعمال کریں۔ تو اس دوا میں مل جائیں گے۔ تصور اس طرح کہ بعض دفعہ سمجھتا ہے کہ میرے پاس کھڑا ہے کوئی آدمی۔ مڑ مڑ کے دیکھے گا۔ اور اس وقت جانتا ہے کہ کوئی نہیں ہے۔ اس کو کہتے ہیں وہم ILLUSION اور Illusion جو ہوتے ہیں کہ سامنے آدمی آجائے آنکھوں کے سامنے اور جانتا ہے کہ وہ نہیں ہے۔ اور Hallucinations وہ ہوتی ہیں جن میں واقعتہً سمجھتا بھی ہے کہ آگیا ہے۔ اس سے باتیں کرتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ میرے پاس موجود ہے۔ اس کو Hallucination کہتے ہیں۔ یہ تینوں قسم کی ذہنی بیماریاں ہائیوسیمس میں پائی جاتی ہیں۔

اس کی Suspicion لیکیسز کی یاد کراتی ہے۔ بعض لیکیسز کے مریضوں میں بھی اتنی Suspicion پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ بیوی نے بہن یا ماں نے جو دوا دی ہے اس میں بھی زہر ملا دیا ہوگا۔ اور شکی مزاج بہت ہو جاتا ہے۔ ہائیوسیمس بھی اس معاملے میں بہت نمایاں ہے۔ اگر کوئی مریض دوا نہ استعمال کرے ڈر کے مارے کہ اس میں کچھ ملا دیا ہوگا تو اس کو یہ دوا ملنی چاہئے۔

میرا خیال ہے کہ غالب کو بھی ملنی چاہئے تھی۔ کیوں؟ کیا وجہ؟ کسی کو یاد ہے۔

مجھ تک کب اس کی بزم میں آتا تھا دور جام
ساقی نے کچھ ملا نہ دیا ہو شراب میں

اگر اس کی شراب میں ہائیوسیمس ملا دیا جاتا تو ٹھیک ہو جاتا۔

اور نیم بے ہوشی میں اپنے آپ سے باتیں کرنا۔ اور پھر بہت تیز چیخ مارنا۔ یہ جو خود بخود باتیں کرنا ہے یہ تو عام آدمیوں کو بھی عادت ہوتی ہے 'بعضوں کو' بیٹھے باتیں کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اس بیماری کی علامت یہ ہے کہ ایکسائٹ منٹ کوئی دماغ میں ہے۔ کئی دفعہ لگتا ہے 'اندر سے کوئی جھٹکا لگاتی ہے' تو سخت چیخ نکلتی ہے۔ اور یہ جو کپڑے چنتا ہے۔ بعض دفعہ انگلیوں کو بھی چنتا رہتا ہے۔ جیسے ان کے اندر کوئی چیز ہو۔ اور بعض مریض ایسے ہیں جو ہر وقت چنتے ہی ہیں۔ نعیم ہیں نا خواجہ نعیم۔ اس کو یہ تکلیف ہے بیچارے کو۔ پتہ نہیں اب ہے یا نہیں۔ پہلے اس نے ساتھ کھڑا ہونا تو کھڑے کھڑے یوں ایک چیز ٹھائی یوں پھینک دی۔

یہ بیماری ہائیوسیمس کی ہے۔ اور اس کی جو ماغی بیماری ہے وہ آہستہ آہستہ ڈیویلپ ہو کر یہاں تک پہنچتی ہے۔ وائیلنس بہت کم ہے اس میں۔ بہت شاذ کے طور پر پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے اس کو ہائیوسیمس استعمال کرنی چاہئے۔ سن رہے ہوں گے ربوہ میں تو دلوا دیں گے اس کو۔ یا پھر مریض کو شک پڑ جائے کہ اس میں زہر ملا دیا ہے کسی نے۔ کیا حال تھا اس کا۔ کسی کو پتہ ہے۔ کب دیکھا تھا اس کو آپ نے۔

ایک خاتون نے جواب دیا "دو تین سال ہوئے"

حضرت صاحب نے فرمایا "ٹھیک ٹھاک تھا؟"

خاتون: جی ہاں

اور عبادات میں آتا تھا۔ اب بھی جس طرح آگے آیا کرتا تھا آتا ہے یا بھاگ گیا ہے۔ پہلے تو بڑا باقاعدہ تھا۔ بیت مبارک میں 'اس کے ابا جب تک زندہ تھے' وہ بڑی باقاعدگی سے باجماعت پڑھنے والے تھے۔ یہ بھی پہنچا کرتا تھا۔ اور بہت دلچسپ چیز تھی ویسے۔ ایک دفعہ حضرت امام جماعت الثالث ایک شادی سے اس کو انعام وغیرہ دے کر رخصت ہونے لگے تو جھپٹا ان کی موٹر کی طرف۔ پہرے دار سمجھے نہ جانے کیا ہو گیا ہے۔ اسے روکنے لگے تو آپ نے فرمایا نہیں نہیں آنے دو۔ اوپر سے کھٹکھٹایا اور پھر شیشہ کھلوایا۔ فرمایا کیا بات ہے۔ اس نے کہا "میں دسناسی تہاڈے واسطے دعا کر ریا واں" (حضرت صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا) یہ ضروری پیغام فوری دینا تھا۔ غلط فہمی میں نہ رہیں کہ میں دعا نہیں کر رہا آپ کے لئے۔ دعا کر رہا ہوں بہت دلچسپ آدمی تھا۔

اچھا اب آگے چلتے ہیں۔ ہائیوسیمس کا کیس ہے وہ۔ ایک صاحب نے نعیم کے ذکر میں کہا کہ اس سے کہیں کہ سانپ ہے تو ڈر جائے گا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اچھا۔ کیوں کہتے تھے آپ بیچارے کو۔ ان صاحب نے عرض کیا "ویسے ہی!" (حضرت صاحب نے ہنستے ہوئے فرمایا) جب زیادہ لوگ اس کو تنگ کرتے تھے تو مارتا بھی تھا ان کو۔ آپ بچ گئے۔

جو توہمات دل میں بیٹھتے ہیں ان میں یہ بھی ہے کہ میری بخشش کا زمانہ اب گزر گیا ہے۔ کبھی نہیں بخشا جا سکتا۔ بعض دفعہ فرضی جرائم کا بھی خیال آجاتا ہے۔ ہو سکتا ہے اسی وجہ سے یہ خیال ہوتا ہو۔ کبھی کہتا ہے کہ میں نے قتل کیا ہوا ہے۔ میں نے فلاں جرم کیا ہوا ہے۔ کچھ نہیں کیا ہوتا۔ دماغ میں وہم ہوتا ہے صرف۔

رستہ بھول جانا

ایک اور چیز بھی لیکیسز سے ملتی ہے۔ لیکیسز کا مریض بعض دفعہ رستے چلتے بھول جاتا ہے کہ میں کہاں ہوں۔ یعنی لیکیسز کا اثر جب دماغ پر ہو گلونائن میں بھی یہ بات ملتی ہے بعض دفعہ۔ اجنبیت کا احساس۔ اس میں یہ بڑی نمایاں ہے۔ کہ گھر پہ ہوتا ہے تو سمجھتا ہے میں گھر پہ نہیں ہوں۔ باہر تو جگہ کی سمجھ نہیں آئے گی کہ میں کس جگہ ہوں۔

پانی کا خوف

اس کی ایک چیز ہے جو ہلکائے ہوئے کتے کے کاٹے سے ملتی ہے۔ یعنی پانی کے بہنے کی آواز اس کو ہیجان پیدا کر دیتی ہے۔ اور خوف پیدا کرتی ہے پانی کا۔

اس میں جو دوائیں لکھی ہیں کینٹ نے۔ پانی کے خوف کا۔ اس کے نتیجے میں گلے کا تشنج Pharynx کا۔ جس کے نتیجے میں پانی اندر نہیں جا سکتا۔ کینٹ نے لکھا ہے بیلاڈونا۔ ہائیوسیمس' کینتھرس' اور ہائیڈروفوبینم۔ وہ تو ہے ہی۔ اصل تو وہی ہے۔ لیکن میں نے دیکھا ہے کہ سٹریمونیم اور ہائیڈروسائینک ایسڈ یہ دو اس میں بہت چوٹی کا اثر رکھتے ہیں۔ جب یہ رجحان ہو اور خاص طور پر پانی کے وقت تشنج پیدا ہو جائے تو اس میں بہت مفید ہیں۔

پاگل کتے کے کاٹے کا علاج

سٹریمونیم تو مستقل علاج ہے کاٹے کا۔ کتے کے کاٹے کا۔ پرانے زمانے میں بعض اطبا سٹریمونیم کھلایا کرتے تھے بھری ہوئی پڑیا کی صورت میں ایسے مریضوں کو اور اچھی رپورٹس ہوتی ہیں۔ لیکن ہومیوپیتھک میں تو بہرحال یہ اثر انداز ہے۔ بعض ایسے مریض جن میں سے یہ علامتیں ظاہر ہوئی ہوں ان کو میں یہ نسخہ دیا کرتا ہوں۔

ہائیڈروفوبینم اور سٹریمونیم۔

اور اللہ کے فضل سے بہت اچھا اثر پڑتا ہے۔ اگر کسی جگہ ٹیکے مہیا نہ ہوں تو میں نے وقف جدید کے معلمین کو یہ نسخہ دیا ہوا تھا کہ اگر کتا کاٹے تو پتہ ہو یا نہ ہو کہ پاگل ہے فوراً یہ دونوں چیزیں دے دیں۔ اور ہفتہ بھر' چند دن روزانہ۔ پھر ہفتے میں دو تین دفعہ۔ ہفتہ بھر نہیں تو چند دن میں کہتا تھا کہ تین چار دن روزانہ۔ کچھ مہینے تک کھلاتے رہیں۔ تو کسی ایسے کیس میں پاگل پن کے آثار کا پھر پتہ نہیں چلا۔

ابھی کل قادیان سے ایک خط آیا ہے۔ ایک سکھ ہیں وہاں۔ ان کو پاگل کتے نے کاٹ لیا تھا اور ٹیکے نہیں لگوا سکے تھے۔ ان میں اس کی علامتیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ظاہر ہوئی ہیں۔ ان کو میں نے خط میں تو لکھ دیا ہے۔ لیکن قادیان والے اگر سن رہے ہوں تو فوری طور پر دلوائیں ان کو۔ ہائیڈروفوبینم اور سٹریمونیم۔ یہ ملا کر۔ اگر بیماری ہو تو دو تین دفعہ بے شک دن میں دیں۔ اور اگر ہلکا اٹیک ہو' علامتیں کم ہوں تو روزانہ ایک دفعہ پہلے ایک ہفتہ تک دیں۔ پھر آہستہ آہستہ کم کر دیں۔

نظر کی خرابی آنکھوں میں جو نظر کی خرابی مسلز کی خرابی سے پیدا ہوتی ہے ان میں ہائیوسمس اچھی دوا ہے۔ ایڈجسٹمنٹس جو ہوتی ہیں فوکس کی۔ اس کا Occular Muscles سے تعلق ہے۔ اور ان میں اگر خرابی کی وجہ سے دھندلا نظر آئے یا وقتاً فوقتاً Vision خراب ہو جائے تو ہائیوسمس اچھی دوا ہے۔

دندل پڑنا Lock Jaw بھی اس میں بعض دفعہ ہو جاتا ہے بخار کے دوران جس کو دندل پڑنا کہتے ہیں۔ اور منہ خشک اور بدبودار۔ زبان سرخ یا براؤن اور خشک اور کٹی پھٹی۔ بعض دفعہ زبان پر ارادے کا کنٹرول اٹھ جاتا ہے۔ یا کم ہو جاتا ہے۔ اس لئے بولتے بولتے بعض دفعہ فالجی مریض جس طرح بولتے ہیں گھسیٹ گھسیٹ کے۔ اس کی علامتیں ہائیوسمس میں بھی پائی جاتی ہیں۔ اس کو استعمال کر کے دیکھنا چاہئے۔ اور زبان کو جو لوگ کاٹتے ہیں کھاتے میں۔ یہ بات اکثر معدے کی خرابی سے ہو جاتی ہے۔ جب سکون ہو جائے۔ تو اس میں دیکھا ہے کہ پلسٹیلا بھی مفید ہے۔ اور کاربوویج بھی مفید ہے۔ Depend کرتا ہے کہ اس کی علامتیں کیا ہیں۔ اور ہائیوسمس کا بھی ذکر ملتا ہے کہ اس میں مفید ہے۔

اسہال اس کے جو اسہال ہیں بعض دفعہ تو ٹائیفائیڈ کے اسہال کی طرح جیسے کارن کوٹ کے موٹا موٹا' اس کو تھوڑا سا پانی ملا دیا جائے۔ اس قسم کے اسہال ہوتے ہیں۔ (مکئی) کارن 'کوٹا ہوا کارن کبھی دیکھا ہے' بعض دفعہ بچوں کو اگر کارن زیادہ کھا لیں۔ تو بغیر ہضم ہوئے نکلتے ہیں سٹول میں۔ وہ سٹول جو ہیں اس کی یاد دہانی کراتے ہیں۔ اس قسم کے سٹول سے مراد ہیں۔ وہ بیماری نہیں ہے۔ وہ جو کارن کی جلد ہے۔ مکئی کے دانوں کی' ہضم کے لحاظ سے بہت مشکل ہے۔ اس کا اندر کا مواد ہضم ہو جاتا ہے۔ جلد باقی رہ جاتی ہے۔ بعض دفعہ صحت مند آدمی کو بھی اجابت میں اگر زیادہ چھلیاں کھائی ہوں تو اس کے چھلکے خالی کثرت سے نکل آتے ہیں۔ اگر مکئی نہ کھائی ہو پھر ایسی چیزیں نظر آئیں تو وہ ہائیوسمس کی علامت ہے۔ اور بعض دفعہ پانی والا بغیر کسی مادے کے خون ملا ہوا اسہال آتا ہے تو اس میں ہائیوسمس دوا ہو سکتی ہے۔ کیونکہ اس کا اعصابی فالج سے بھی تعلق ہے۔

پیشاب پاخانہ بغیر ارادہ کے نکل جانا

اس میں ایک بیماری بھی بن جاتی ہے کہ بغیر علم کے پیشاب خطا ہو جاتا ہے یا پاخانہ آجاتا ہے۔ علم نہیں ہوتا مریض کو۔ یہ بہت تکلیف دہ بیماری ہے۔ بعض ایسے لوگ میں نے دیکھے ہوئے ہیں وہ بیچارے بالکل بے اختیار ہوتے ہیں۔ پھر وہ باہر نکلنا ہی چھوڑ دیتے ہیں گھر سے۔ کیونکہ پیشاب بھی آئے گا تو پتہ نہیں لگے گا پاخانہ بھی آئے گا تو پتہ نہیں لگے گا۔ بے حسی سی پیدا ہو جاتی ہے مسلز کے اندر کنٹرول نہیں رہتا۔

بندش پیشاب اگر عورتوں کو لیبر کے بعد یعنی وضع حمل کے بعد پیشاب رک جائے تو اس میں تجربہ ہے کہ اکثر کاسٹیکم بہت چوٹی کی دوا ہے۔ اور آرنیکا اگر ساتھ ملا دیں اور بھی زیادہ موثر ہے۔ لیکن اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو ہائیوسمس استعمال کرنا چاہئے۔ کیونکہ ہائیوسمس پیشاب وغیرہ کی نالیوں کے سارے حصے میں خاص قسم کی انفلیمیشن پیدا کرتی ہے۔ جس کا ذکر پہلے کر چکا ہوں۔ اگر وہ انفلیمیشن ساتھ ہو گئی ہو تو بعض دفعہ اکیلا کاسٹیکم فائدہ نہیں دیتا۔ ہائیڈروسائمس کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔ کیونکہ کاسٹیکم کا تعلق Shock سے جو فالج ہوتا ہے اس سے ہے۔ پس گردے اگر شاک کی وجہ سے کام کرنا چھوڑ دیں اور اگر یہی شاک ان کو آپریشن کے نتیجے میں ہو' یا حادثے کے نتیجے میں ہو' پیشاب بند ہو جائے تو اس میں کون سی دوا ہے کسی کو یاد ہے۔ سٹرونشیم کارب۔ بہت اہم دوا ہے۔ آپریشن کے بد اثرات اور حادثے کے بد اثرات جو گردوں وغیرہ پر فالج پیدا کر دیں یا شاک کے نتیجے میں کام بند کر دیں۔ اخراج والی چیزیں۔ وہاں سٹرونشیم کارب کی ایک دو خوراکیں ہی خدا کے فضل سے صحت پیدا کر دیتی ہیں۔

پس یہ تین دوائیں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔ سب سے پہلے کاسٹیکم۔ ہائیوسمس اور آپریشن یا زخموں کے حادثوں کے نتیجے میں سٹرونشیم کارب۔ اس سے اگر جان نکل جائے اچانک مریض کی' جسم ٹھنڈا ہو جائے تو کاربوویج کی بجائے سٹرونشیم کارب دینی چاہئے۔ عام بیماری سے اگر جسم کی طاقت غریزی ایک دم ختم ہو جائے تو اس میں کاربوویج فوراً اٹھاتی ہے۔ بلکہ بالکل موت کے مشابہہ حالت ہو تو اس میں بھی کاربوویج دینے سے نکل آتا ہے مریض۔ سوائے اس کے کہ تقدیر ہو مرنے کی پھر تو کوئی روک نہیں سکتا۔ مگر موقع مل جاتا ہے اس کے علاج کا۔ لیکن یہ جو ہے سٹرونشیم کارب یہ آپریشن وغیرہ میں کاربوویج والا کام دیتی ہے کاربوویج بعض دفعہ کام نہیں دیتی۔ تو جب آپریشن کی ہسٹری موجود ہے یا حادثے کی ہسٹری موجود ہے تو سٹرونشیم کارب ہی دینی چاہئے۔ اور سفر میں جو ضروری دوائیں ہیں ان میں اس کو رکھنا چاہئے۔

آرنیکا۔ سٹرونشیم کارب اور کاسٹیکم 'فائٹولاکا' اور بیلاڈونا۔ نکس وامیکا۔ بیلاڈونا 1000 میں رکھنا چاہئے اگر گردے کی تکلیف کسی کو ہو جائے۔ بڑی تکلیف دہ چیز ہے۔ بڑی سخت ہوتی ہے۔ تو پانچ دس منٹ کے وقفے سے دوہرا دیں ایکونائیٹ بیلاڈونا 1000 میں تو عموماً" وہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ سوائے اس کے کہ اللہ نہ چاہے۔ اگر نہ ہو تو پھر میگ فاس۔ بار بار دی جائے۔

آج تو کافی دوائیں پڑھا دی ہیں آپ کو۔ لگتا ہے کہ ان کی انگلی کو ہائیوسمس کا اثر ہے۔ اٹھ نہیں رہی۔

اب چھوٹی سی دوا شروع کرتا ہوں۔

لیلیئم ٹیگرینیم

Lilium Tigrinum یہ اکثر عورتوں کی دوست ہے۔ لیلیئم ٹیگرینیم۔ خاص طور پر جو ہسٹیریا کی مریضائیں ہوں جن میں رجحان ہو ہسٹیریا کی طرح ایکسائیٹ ہونے کا ان کی بہت اچھی دوا ہے۔

اعضاء کے نیچے کھینچے جانے کا رجحان اس کی ایک عجیب علامت یہ ہے کہ بعض دفعہ گلے سے بعض دفعہ معدے سے نیچے کی طرف کھینچے جانے کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ جس طرح کوئی نیچے کی طرح کھینچ رہا ہے۔ یا معدے کو کوئی نیچے کی طرف کھینچ رہا ہے۔ اور عورتوں میں یوٹرس وغیرہ پر بھی یہ علامت حاوی ہوتی ہے۔ متشدد مذہبی خیالات کا رجحان ہو اور اس سے انسان Torment ہو' ہسٹیریا کا مریض' تو اس کے لئے اچھی ہے۔

غیر منطقی باتیں لیلیئم ٹگ کا مریض عام طور پر غیر منطقی باتیں کرتا ہے۔ لیکن میں نے ایسے کئی مریض دیکھے ہیں ان کو ایک فرق ہے نارمل طور پر غیر منطقی نہیں ہوتے۔ لیکن جب ہسٹیریائی اثر غالب ہو تو ایک قسم کی ضد آئی ہوئی ہے۔ اور ضرور وہ اوٹ پٹانگ دلیلیں دیں گے۔ خواہ نارمل حالات میں وہ کبھی نہ سوچتے۔ بضد ہو کر جو احمقانہ دلیلیں دیتا ہے اور اگر ہسٹیریائی اثر اس میں نمایاں ہو اس کے لئے بہت اچھی دوا ہے ہسٹیریا کے ساتھ مشابہت ہے ہائیوسمس کی۔

جنسی ہیجان جو جنسی اعضاء ہیں ان میں بھی ہیجان پیدا ہوتا ہے لیکن ایک فرق ہے ہائیوسمس میں کینتھرس میں تو صرف ایک ہیجان ہے اور واضح طور پر ایک خواہش بیماری نہیں بنتی۔ لیکن اس میں بیماری کی طرح ایک خواہش بن جاتی ہے زوردار۔ جس کا کنٹرول مشکل ہوتا ہے۔ اس کے لئے یہ لیلیئم ٹگ اچھی دوا ہے۔ گرمی سردی کے احساس کے لحاظ سے۔ اس کی علامت پلسٹیلا سے ملتی ہے۔ پلسٹیلا کی طرح جسمانی لحاظ سے گرمی۔ تکلیف دیتی ہے اور ہاتھ پاؤں کا جلنا بھی پایا جاتا ہے۔

نظر کی خرابی اس کی سر درد میں عموماً" روشنی نقصان دیتی ہے۔ مگر جو نمایاں چیز ہے وہ نظر کا دیکھنا ڈسٹرب ہو جانا ہے۔ وقتی اندھا پن بھی ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ کمرہ بہت اندھیرا لگتا ہے۔ آنکھ کا فوکس نہیں ہوتا۔ Conjuctiva بھی آنکھ میں ملتا ہے۔ اور اگر یہ خیال ہو کہ میں بس پاگل ہو جاؤں گا یا ہو جاؤں گی تو اس خیال کی بھی یہی دوا ہے۔ بعض لوگوں کو خیال ہوتا ہے کہ مجھے کچھ ہو جائے گا۔ اس کی یہ اچھی دوا ہے۔ اس میں احساس جو ہوتا ہے نیچے گرنے کا اس میں مریض اپنے ہاتھوں سے اپنے پیٹ کو اٹھائے رکھے گا یا اوپر کر دے گا۔ اوپر کرنے کی Tendency اس میں ہے۔ ہر وقت یہ احساس کہ چیزیں نیچے ڈوب رہی ہیں۔ اس میں ایک علامت مرک کور کی ملتی ہے۔ مرک کور میں پیچش ایسی ہوتی ہے کہ فارغ ہونے کے بعد بھی وہ پیچش کی بے چینی اور درد جاری رہتی ہے۔ بعض ایسے 'اکثر کیسز میں ادھر فارغ ہوا تو چند گھنٹے یا گھنٹے آدھے گھنٹے کے لئے تکلیف رہتی ہے۔ اور مرک کور کے پیشاب کی جلن میں بھی یہی علامت ہے کہ پیشاب کرنے کے باوجود جلن بڑھتی جائے گی کچھ دیر تک۔ اور اس لحاظ سے لیلیئم ٹگ اس کے مشابہ ہے۔

اب ان کی انگلی اٹھ گئی ہے۔ اس لئے باقی پھر سہی۔ اللہ نے چاہا تو آج کافی ہو گئی ہیں۔

○ حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث نے فرمایا۔

"تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی عقلوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کے لئے نیک نمونہ بنیں۔ ان کے لئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے۔"

(روزنامہ الفضل 12۔ فروری 1977ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم مولوی نظام الدین مہمان صاحب مربی سلسلہ بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں چند دن انتہائی نگہداشت کے وارڈ میں بھی رہے ہیں اب کسی قدر افاقہ ہے۔ راولپنڈی میں ان کے دل کا اپریشن متوقع ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفاء عطا فرمائے۔

○ مکرم ریاض احمد نون صاحب بستی جمال والا کھاکھی تحصیل شجاع آباد اپنی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے دعا کی درخواست کرتے ہیں۔

○ مکرم مبشر احمد ظفر صاحب کی اہلیہ صاحبہ کا رسولی کا اپریشن کراچی میں مورخہ 95-12-17 کو ہوا ہے۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

○ مکرم امتیاز احمد نوید صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ ابن مکرم محمد حنیف صاحب آف ٹنڈو محمد خان صاحب کو مورخہ 7- دسمبر 1995ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے ازراہ شفقت نومولود کا نام "انتصار احمد" تجویز فرمایا ہے۔

نومولود مکرم ڈاکٹر سلیم احمد خلیل صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈگری سندھ کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم ظفر اللہ خان صاحب ایڈیٹر ہفت روزہ صنوبر کوئٹہ سے لکھتے ہیں میرے بڑے بھائی مکرم سمیع اللہ خان صاحب 10- دسمبر 1995ء کی شام پانچ بجے حرکت قلب بند ہو جانے سے 47 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

موصوف کو 11- دسمبر 1995ء کو احمدیہ قبرستان واقع شہباز ٹاؤن کوئٹہ میں سپرد خاک کیا گیا قبر تیار ہونے پر مکرم امیر صاحب کوئٹہ احسان الحق خان صاحب نے دعا کروائی۔ موصوف مکرم عبداللطیف صاحب' اور حمید اللہ صاحب آف ہنسلو لندن کے چھوٹے بھائی تھے اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کا حامی و ناصر ہو۔

○ ملک نصر اللہ خان صاحب ابن ملک محمد عبداللہ خاں صاحب ساکن سمبڑیال عمر 42 سال بکنگ کلرک ریلوے وزیر آباد آن ڈیوٹی 95-11-27 کو ہارٹ فیل ہو جانے سے انتقال کر گئے۔

احمدیہ قبرستان سمبڑیال میں مکرم سید حمید الحسن شاہ صاحب نے جنازہ پڑھایا اور قبر تیار ہونے پر انہوں نے ہی دعا کرائی۔

آپ مکرم ملک احمد الدین رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے پوتے تھے اللہ تعالیٰ موصوف کے درجات بلند فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

رپورٹ کارگزاری

تقریب تقسیم انعامات

مجلس نابینا

○ مورخہ 14'15- اکتوبر 95ء مجلس نابینا ربوہ کے علمی اور ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں اول دوئم اور سوئم آنے والے نابینا ممبران مجلس کا اعلان کیا گیا۔ مورخہ 22- دسمبر 95ء بروز جمعہ سہ پہر چار بجے تقریب تقسیم انعامات خلافت لائبریری میں منعقد ہوئی جس میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے مکرم ڈاکٹر بریگیڈیئر محمود الحسن صاحب نوری ماہر امراض قلب نے نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے ممبران میں انعامات تقسیم کئے اور اپنی طرف سے بھی تمام ممبران کو عطیہ پیش کیا۔

علمی مقابلہ جات میں تلاوت نظم تقاریر۔ دینی معلومات بیت بازی شخصی شناخت (چھو کر آدمی کا نام بتانے) کے مقابلے ہوئے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں کلائی پکڑنا۔ کشتی' دوڑ اور کرکٹ کے دلچسپ مقابلے ہوئے کرکٹ میں جھنگ سے مہمان نابینا ٹیموں نے بھی شرکت کی علمی مقابلہ جات میں مجموعی طور پر اول حافظ مبارک احمد صاحب اور ورزشی مقابلہ جات میں مجموعی طور پر اول ملک مطیع اللہ جوئیہ صاحب رہے اور سب سے زیادہ انعام حاصل کرنے والے مکرم محمد نصر اللہ جوئیہ صاحب قرار پائے جبکہ کرکٹ میں مین آف دی میچ جھنگ کے مہمان کھلاڑی انعام الحق صاحب قرار پائے۔ آخر میں بریگیڈیئر ڈاکٹر نوری صاحب نے خطاب فرمایا اور مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے دعا کروائی۔

مقابلہ سالانہ مضمون نویسی اطفال

الاحمدیہ پاکستان

○ ششماہی اول کے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان ہے۔

"حضرت چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب"

مضمون بھجوانے کی آخری تاریخ 31- مارچ 1996ء ہے۔

کامیابی

○ عزیز مکرم اطہر اکرم چٹھہ نے اس سال N.E.D یونیورسٹی کے کمپیوٹر انجنیئرنگ کے سالانہ امتحان میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 1350/1500 نمبر حاصل کئے ہیں۔ اطہر احمد محترم چوہدری رحمت خاں صاحب سابق امام بیت الفضل لندن کا نواسہ ہے اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

تبدیلی نام

○ خاکسارہ نے اپنا نام شوکت قدیر کی بجائے شوکت مصطفیٰ رکھ لیا ہے آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

شوکت مصطفیٰ

c/o عبدالقدیر خاں مکان نمبر 12S/133

ونڈالہ روڈ محلہ رسول نگر شاہدرہ لاہور

ناظمین اطفال متوجہ ہوں

○ تمام ناظمین اطفال مجالس و اضلاع سے درخواست ہے کہ چندہ وقف جدید کی بھرپور وصولی کا اہتمام فرمائیں اور زیادہ سے زیادہ ننھے مجاہدین بنائیں۔

مطالعہ کتب برائے اطفال الاحمدیہ پاکستان

○ جنوری 96ء میں اطفال کے مطالعہ کے لئے کتاب مقرر کی گئی ہے:-

"حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ"

(مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

انٹرویو برائے کلاس

معلمین وقف جدید

○ معلمین وقف جدید کے لئے انٹرویو مورخہ 17- جنوری 96ء بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح دفتر وقف جدید میں ہوگا۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ بروقت تشریف لاکر ممنون فرماویں میٹرک کی سند ہمراہ لاویں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید)

تحریک وقف عارضی

○ مربیوں کو بھی چاہئے اور عام عہدیداران کو بھی چاہئے بلکہ ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو اس میں شک نہیں کہ یہ ایک قربانی کی راہ ہے اور یہ راہ تنگ ہے لیکن اس میں شک نہیں کہ قربانی کی راہوں پر چلے بغیر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو حاصل نہیں کر سکتے۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

بقیہ صفحہ ۱

دونوں باتیں تمسخر اور ہنسی کا لازمی نتیجہ ہیں جو کہ انسان کی ہلاکت کا باعث ہوتی ہیں۔ دوسرے سے انسان اسی وقت تمسخر کرتا ہے جبکہ اسے حقیر اور اپنے سے کم درجہ پر سمجھتا ہے۔ ورنہ کوئی انسان یہ جرات کبھی نہیں کر سکتا کہ اپنے سے معزز انسان کو بھی مخول کرے۔ اس لئے جب کوئی مخول کرے گا تو اسی سے کرے گا جس کو وہ اپنے سے کمتر سمجھے گا۔ اور یہ اس بات کا کافی ثبوت ہے کہ جس سے کوئی تمسخر کرتا ہے اس کو اپنے سے چھوٹا سمجھتا ہے اور یہ اس کے تکبر اور خود پسندی کی علامت ہے یا وہ انسان کسی سے تمسخر کرتا ہے جو صاف اور سیدھی بات کرنے کی جرات نہیں رکھتا۔ جس کا انجام نفاق ہوتا ہے۔ لوگوں میں ایک دوسرے کی دیکھا دیکھی ہنسی اور مخول کی عادت پھیلتی جاتی ہے۔ لیکن جو انسان اس عادت بد کو نہیں چھوڑتا اسے بہت بڑا خمیازہ اٹھانا پڑتا ہے۔ جو انسان تمسخر کرتا ہے۔ گو ابتداء میں اس میں تکبر اور بڑائی نہ بھی ہو تو ہوتے ہوتے وہ دوسروں کو حقیر سمجھنے لگ جاتا ہے یا اس میں سے حق گوئی کی جرات ماری جاتی ہے اور اس میں نفاق پیدا ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم کیوں کسی سے ہنسی اور مخول کرتے ہو تمہیں کیا معلوم کہ خدا کے نزدیک کون بڑا اور کون چھوٹا ہے۔"

(از خطبہ 18- دسمبر 1914ء)

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 3۔ جنوری۔1996ء
درجہ حرارت کم از کم 6 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 19 درجے سنٹی گریڈ

○ کراچی میں سندھ ہائی کورٹ کے سامنے ایک زوردار دھماکے سے دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ متعدد موٹر سائیکلوں اور کاروں کو آگ لگ گئی۔ بھگدڑ مچ جانے سے چار۔ افراد شدید زخمی ہوئے جن میں سے تین کی حالت نازک ہے۔ بتایا گیا ہے کہ یہ بم ایک موٹر سائیکل میں رکھا گیا تھا۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے ملزموں کی گرفتاری کے لئے رات بھر چھاپے مارے ایم کیو ایم کے 20 کارکن گرفتار کرلئے گئے۔ ایم کیو ایم کے بدنام دہشت گرد نعیم شری کی گرفتاری پر انعام کی رقم 10۔ لاکھ سے بڑھا کر 50۔ لاکھ کر دی گئی۔ گلیوں چھتوں اور خفیہ مقامات سے سرکاری اہلکاروں پر اندھا دھند فائرنگ کے واقعات بیان کئے گئے ہیں۔ محاصروں کے دوران ڈیڑھ ہزار سے زائد مشتبہ افراد گرفتار کرلئے گئے۔ ناظم آباد' عزیز آباد' شریف آباد' غریب آباد میں محاصرہ کے دوران رینجرز اور پولیس کو شدید مزاحمت کا سامنا کرنا پڑا۔ اچانک فائرنگ اور دھماکے ہوتے رہے۔

○ کراچی میں رینجرز اور ایم کیو ایم کے ارکان کے درمیان جھڑپوں میں 8۔ افراد کی ہلاکت کی خبر ملی ہے۔ رینجرز اور ایک ایجنسی کے سادہ پوشوں نے شریف آباد اور عزیز آباد کے آس پاس کے علاقوں کا محاصرہ کرلیا۔

○ وزیر داخلہ مسٹر نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ کراچی میں اسلحہ اٹھانے والوں کو تباہ کردیں گے۔ تازہ کارروائی کے ذریعے دہشت گردوں نے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ ابھی دہشت گردی کر سکتے ہیں۔ ہم ان کا چیلنج قبول کرتے ہیں۔ زیر حراست افراد قتل نہیں کئے جارہے۔ ایم کیو ایم اپنے کارکنوں کو تربیت کے لئے افغانستان بھیج رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کے حالات پر بڑی حد تک قابو پالیا گیا ہے۔ ریاست مضبوط ہے۔ سینٹ میں وزیر داخلہ نے بتایا کہ حکومت کسی کو مارنا نہیں چاہتی تاہم حکومت اپنا فرض پورا کرے گی۔ 2500 دہشت گرد ملوث ہیں۔ 500 کو ختم کر دیا گیا ہے۔ باقی کے خلاف کارروائی جاری ہے۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کو قوت پر بھروسہ ہے تو تحریک عدم اعتماد لائے۔ عوام ہمارے ساتھ ہیں۔ الیکشن 1998ء میں ہوں گے۔ نواز شریف کو ہم پھر ہرا دیں گے۔ انتخابات کو بچوں کا کھیل نہیں بنا سکتے۔ 1998ء میں نواز شریف کو بتادیں گے کہ انہیں عوامی حمایت حاصل ہونے کا فریب دیا گیا ہے۔ وہ کال دینے کی پوزیشن میں ہیں نہ تحریک عدم اعتماد لانے کی۔ دہشت گرد جب تک ہتھیار نہیں ڈالتے آپریشن جاری رہے گا۔ سندھ کو جنت بنا دیں گے۔ فیملی کورٹس میں خواتین جج مقرر ہوں گی۔

○ رمضان المبارک کا چاند نظر آتے ہی لوڈشیڈنگ ختم کردی جائے گی۔ اس سلسلہ میں واپڈا اور محکمہ آبپاشی کے درمیان اتفاق رائے ہوگیا ہے۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ بے نظیر نہیں سنتیں۔ صدر جرات سے کام لیں۔ وزیر اعظم سندھ کو خود تقسیم کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ پانی کناروں سے بہہ نکلا ہے۔ اور صورت حال خطرناک مرحلہ میں داخل ہوگئی ہے۔ شہر قائد کو دہشت گردوں کی افزائش گاہ بنا کر فراموش کر دیا گیا ہے۔ حکومت چلی جائے تو کراچی کا مسئلہ 7۔ دن میں حل کرلیا جائے گا۔ قربانی دینا ہوگی لیکن حکومت اس کے لئے تیار نہیں ہے۔ لندن روانگی سے قبل مسٹر نواز شریف نے کراچی میں جاں بحق ہونے والوں کے ورثاء کے لئے فنڈ کے قیام کا اعلان کیا۔

○ پاکستان مسلم لیگ سے تعلق رکھنے والے متعدد سابق وزراء اور ارکان اسمبلی کے بیرون ملک جانے پر پابندی کے سرکاری حکم کے آئینی اور قانونی جواز کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کردیا گیا ہے۔

○ مسٹر شہباز شریف نے کہا ہے کہ حکمران مجھے توڑ سکتے ہیں جھکا نہیں سکتے۔ انہوں نے عدالت میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ حکومت کا رویہ اخلاقیات کے منافی ہے۔

○ شہباز شریف کی عدالت میں پیشی کے موقع پر راولپنڈی میں بنکنگ ٹربیونل کے سامنے کارکنوں کی پولیس سے جھڑپ ہوگئی پولیس نے لوگوں کو اندر جانے کی اجازت نہیں دی۔ دھکم پیل سے شیشے ٹوٹ گئے۔ کارکنوں کی بڑی تعداد نے نواز شریف زندہ باد کے نعرے لگائے۔

○ کالاباغ ڈیم کے مسئلے پر سندھ کے وزیر اعلیٰ عبداللہ شاہ کی طرف سے بات چیت پر اصولی رضامندی کے باوجود وہ اس بارے میں بلائے گئے خصوصی اجلاس میں شریک نہ ہوئے۔ جبکہ وفاقی وزیر پانی و بجلی ملک غلام مصطفیٰ کھر انتظار کرتے ہی رہ گئے۔

○ جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور نے کہا ہے کہ الطاف حسین پاکستان نہیں توڑ سکتا۔ تاہم حکومتی طرز عمل سے ملکی سالمیت کو خطرہ لاحق ہے۔

○ مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ قوم ذلیل ہو رہی ہے ایسی جمہوریت پر لعنت ہے۔

○ بی بی سی نے سعودی عرب کے بیمار شاہ فہد کے بارے میں بتایا ہے کہ وہ جوانی میں عیاش' مغرب زدہ' جواری' شرابی اور عورتوں کے دلدادہ رہے ہیں۔ وہ مغربی لباس پہنتے تھے۔ مونٹی کارلو میں وہ ایک رات میں 60 لاکھ کا جوا ہار گئے تھے۔ اپنی ان عادات کی وجہ سے اور خلیجی جنگ میں امریکی فوجیوں کو بلانے کی وجہ سے وہ عوام میں کبھی مقبول نہیں رہ سکے۔ انہوں نے تیل کی آمدنی سے اپنی ذاتی دولت میں 18۔ ارب روپے کا اضافہ کیا۔

○ لاڑکانہ میں خواتین پولیس اسٹیشن کے افتتاح کے موقعہ پر وزیر اعظم نے کہا ہے کہ پولیس عوام کا اعتماد بحال کر کے محافظ ہونے کا ثبوت دے۔ ماضی میں پولیس کا عوام سے رشتہ اچھا نہیں رہا۔ لوگ پولیس سے ڈرتے تھے۔ ہم بہتر رشتہ دیکھنا چاہتے ہیں۔ پولیس کراچی میں اپنی جانوں کی قربانی دے کر عوام کی حفاظت کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اسلامی معاشرے کی قیود میں رہتے ہوئے خواتین کو حقوق دینا چاہتے ہیں۔ حکومت آگ سے جلائی جانے والی عورتوں کے علاج کے لئے "برن یونٹ" قائم کر رہی ہے۔

○ ایم کیو ایم کے مسٹر الطاف حسین نے کہا ہے کہ حکومت نے فوجی افسروں کو مار کر ایم کیو ایم اور فوج میں خلیج بڑھانے کی سازش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی میں 17۔ افراد کا قتل ایک سازش کا حصہ ہے۔ اس قتل عام کی ذمہ دار حکومت ہے۔ ان واقعات کی آڑ میں مہاجروں کو نشانہ بنایا گیا تو پرامن احتجاج کریں گے۔

○ مسٹر اجمل دہلوی لندن روانہ ہوگئے۔ نواز شریف بھی ان کے پیچھے پیچھے جائیں گے۔ چند دن قبل مسٹر دہلوی نے وزیر اعظم سے ایک خفیہ ملاقات کی تھی۔ جس کی خود انہوں نے تصدیق بھی کی تھی۔ مگر حکومت نے اس کو قبول نہیں کیا تھا۔

○ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا ہے کہ کراچی کا مسئلہ قربانی مانگتا ہے مگر انہیں اپنی نشستیں عزیز ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میں لندن میں الطاف حسین سے نہیں ملوں گا۔

○ ملتان میں ڈاکوؤں نے فوجی جوانوں کی تنخواہوں کے ایک لاکھ 73 ہزار روپے لوٹ لئے۔

○ مولانا عبدالستار خان نیازی نے کہا ہے کہ بھارت سے تجارت عظیم گناہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علمائے اسلام جلد متحد ہو جائے گی۔

○ وفاقی وزارت خزانہ کے ایک ترجمان نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمین کو کمیوٹیشن گریجویٹی کی سہولت حاصل ہے۔ یہ سہولت واپس لینے کی نہ تو کوئی تجویز زیر غور ہے اور نہ ہی کوئی فیصلہ ہوا ہے۔

○ جہاں وزیر اعظم جائیں گی وہاں نواز شریف کا جلسہ ہوا کرے گا۔

○ پنجاب سندھ اور سرحد کے وزیر اعلیٰ دو روزہ دورے پر خوشاب جائیں گے جہاں سے وہ وادی سون کے علاقے سوڈھی میں تیتروں کا شکار کھیلیں گے۔

ربوہ میں جائیداد برائے فروخت
دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے سامنے برلب سڑک نئی تعمیر شدہ دو دکانیں و مکان معہ عقب میں پرانا تعمیر شدہ رہائشی مکان برقبہ ۱۵ مرلہ پانی بجلی گیس اور ٹیلی فون کی سہولت کیساتھ
رابطہ فون ربوہ 463 - 04524
آفتاب احمد مرزا ایڈووکیٹ

خوشخبری
ربوہ میں پہلی دفعہ ربوہ میں ہی تیار کردہ سنگل و ڈبل بیڈ شیٹ اور رضائیوں اور تلائیوں کے غلاف عمدہ کوالٹی ممنوک اور پرچون ریٹ پر 35۔ دارالفضل غربی نزد چونگی دستیاب ہیں۔ شوروم اقصیٰ چوک پر واقع ہے
اقصیٰ ٹریڈرز فون 211995

مرض اٹھراء کی مشہور دوا
حبوب مفید اٹھراء
نرخنامہ :- 20 گرام فی شیشی -/30
60 " " -/90
100 " " -/150
اکسیر اولاد نرینہ کورس -/250
سٹاکسٹس کو معقول کمیشن
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون 212434 - 04524

نور کاجل -/8 | نور ابٹنہ -/15 | نور آملہ -/15 | خورشید ہیئر آئل -/60 | تابانی لوشن -/15
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون : 211538-04524